احوال و آثار

دارالعلوم حقانیہ

مولانا سلطان محمود صاحب
دفتر اہتمام دارالعلوم

مجلس شوریٰ کا جلسہ | دارالعلوم حقانیہ کے دارالحدیث ہال میں ۱۷ اکتوبر بروز اتوار مجلس شوریٰ دارالعلوم کا سالانہ اجلاس منعقد ہوا۔ ملک کے مختلف حصوں سے ارکانِ شوریٰ نے شرکت کی۔ جلسہ کی صدارت مولانا الحاج میاں مسرت شاہ صاحب کاکاخیل نے فرمائی۔ قاری محمد امین صاحب و قاری سعید الرحمان صاحب راولپنڈی کی تلاوتِ کلامِ پاک کے بعد مہتمم دارالعلوم شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق مدظلہٗ نے دارالعلوم کے تعلیمی اور انتظامی شعبوں کی کارکردگی اور آئندہ تعلیمی عزائم اور منصوبوں، نیز سالِ گذشتہ و سالِ رواں کے بجٹ کی تشریح پر ایک مفصل رپورٹ پیش کی۔

سالِ گذشتہ کے آمد و خرچ پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے بتایا کہ سال ۱۳۹۰ھ میں دارالعلوم کے علمی و اشاعتی اور انتظامی شعبوں پر ایک لاکھ پچانوے ہزار بیس روپے ستر پیسے خرچ ہوئے اور ایک لاکھ چھیانوے ہزار چھ سو چھیاسٹھ روپے ستاون پیسے کی آمدنی ہوئی۔ سالِ گذشتہ کے منظور شدہ اور واقعی مصارف کی کمی بیشی پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے سالِ رواں ۱۳۹۱ھ کے لئے دو لاکھ بائیس ہزار پانچ سو نوے روپے کے لازمی اخراجات کا میزانیہ پیش کیا۔ نئے بجٹ کی رو سے میزانیہ میں مبلغ چھتیس ہزار اکیس روپے اڑتالیس پیسے کا خسارہ ہے۔ مگر خداوند تعالےٰ کے فضل و کرم کے بھروسہ پر متوقع آمدنی کے پیشِ نظر مجلسِ شوریٰ نے مذکورہ بجٹ کی منظوری دیدی۔ حضرت مہتمم صاحب نے اگلے عزائم کے سلسلہ میں دارالعلوم میں حفظ و تجوید، فنِ طب اور دیگر بعض صنعتی علوم کی اہمیت پر زور دیا نیز قدیم علوم کے ساتھ جدید سائنس ریاضی اور حساب کے بنیادی مباحث کو نصاب میں جگہ دینے پر زور دیا۔ تعمیرات کے سلسلہ میں آپ نے ہاسٹل مہمان خانہ اور ایک وسیع لائبریری کی تعمیر کا منصوبہ پیش کیا اور کہا کہ اہلِ خیر مسلمانوں کی توجہات شاملِ رہیں تو دارالعلوم کی تعلیمی اور تعمیری ضروریات جس کے لئے سرمایہ کی اشد ضرورت ہے ———

——— انہوں نے کہا کہ مسلمان اپنی تاریخ کے ہر دور میں اسلامی تعلیمات اور علومِ نبویہؐ کی بدولت مشکلات